شاعر
شهرزاد قيس

فہرست

1. یہ کتاب تقسیم کیجیے 5
2. پرنٹ کرنے کا طریقہ 6
3. شاعر 7
4. ضابطہ 8
5. اِنتساب 9
6. یادِ ماضی 10
7. حسین باتوں کا کب اِنتقال ہوتا ہے 11
8. ہاتھ سے تحریر شدہ شاعری کا تحفہ 13
9. کتاب خریدیئے 14
10. کیا آپ ٹوئٹر پر موجود ہیں؟ 15
11. ٹیکسٹ فائلیں ڈاؤن لوڈ کیجیے 16
12. اس کتاب کا مکمل متن حاصل کریں 17
13. بات کب آج شعر شار کی ہے 18
14. دَھندہ کب ہے یہ اَدبی دَفتر ہے 20
15. آپ باہر کمائی کرتے ہیں 22
16. ڈُھونڈ کر اَچھی غزلیں لا دیں گے 24

17. موٹا کاغذ نظر جکڑتا ہے 26
18. بُک کی تقریبِ رُونمائی بھی 28
19. شاعروں کی ہے، شاعرات کی ہے 30
20. میرا اِک بھانجا بھی صحافی ہے 32
21. نام شام اَپنا خود اُٹھا لیجے 34
22. اُردُو اُستادوں کی جو حالت ہے 36
23. ٹیڑھی اُنگلی سے گھی نکلتا ہے 38
24. نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کریں 40
25. حرفِ آخر 41
26. قریبی دوستوں کے راز ہیں برائے فروخت 42
27. آپ کا شکریہ 44

شاعر

یہ کتاب تقسیم کیجیے

آپ اس ای بک کو بغیر کسی تبدیلی کے بلا معاوضہ تقسیم کر سکتے ہیں اور اپنے بلاگ یا ویب سائٹ پر بھی رکھ سکتے ہیں۔ دیگر کسی استعمال کے لیے **info@SQais.com** پر رابطہ فرمائیے۔ شکریہ

Free E-Book

You can freely distribute this E-Book unchanged for non-commercial purposes on any medium. For other usage please contact me at **info@SQais.com** Thanks.

پرنٹ کرنے کا طریقہ

آسانی سے پڑھنے کے لیے آپ اس کتاب کو پرنٹ بھی کر سکتے ہیں۔ اس کی ڈیزائننگ اس طرح کی گئی ہے کہ پرنٹنگ میں کم سے کم کاغذ کا ضیاع ہو۔ پرنٹ کرنے کے لیے:

1. اے فور (A4) سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔
2. سائیڈ سے مارجن ختم کر دیجیے۔
3. پہلے ایک صفحہ پرنٹ کر کے دیکھ لیجیے۔ اگر صحیح پرنٹ ہو جائے تو باقی بھی کر لیجیے۔ شکریہ

شاعر

شہزاد قیسؔ

آن لائن اہتمام

اُردو پبلک لائبریری

www.UrduPublicLibrary.com

ضابطہ

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب	شاعر
شاعر	شہزاد قیسؔ
نظر ثانی	خانم شب زیدی
ناشر	یاسر جواد
پرنٹر	ڈیلٹا فوکس پرنٹرز، لاہور
ڈیزائنر	ریاض رحمان
اولین اشاعت	جولائی 2010ء
موجودہ اشاعت	بدھ، 06 ستمبر، 2017
قیمت	350/- رُوپے
صفحات	44

اِنتساب

آخری شاعر کے نام

یادِ ماضی

خوشا وُہ دور کہ سُولی پہ ٹانک دیتے تھے
اَب اِہلِ فکر کو جوتی پہ بھی نہیں لکھتے

حسین باتوں کا کب اِنتقال ہوتا ہے

حسین باتوں کا کب اِنتقال ہوتا ہے
جو شعر دِل سے لکھو لازَوال ہوتا ہے

حقیقی شاعری حق الیقیں سے ہوتی ہے
تلاشِ فکر سے بس قیل و قال ہوتا ہے

ہمارے جیسوں کو دُنیا سمجھتی ہے شاعر
جب اِہلِ شعر کا قحط الرِجال ہوتا ہے

بنا عطا کے بڑے بھائی کچھ نہیں ملتا
کرم کی شرط پہ کسبِ کمال ہوتا ہے

جہانِ شعر کو صاحب خیالی مت جانو
کہ کُن سے پہلے سبھی کچھ خیال ہوتا ہے

صنم تراش سے کہہ دو خلوص کم کر دے
خدا پرستوں کا جینا مُحال ہوتا ہے

بضد ہیں حضرتِ واعظ تو، توبہ کر لو قیسؔ
کہ مرتے وَقت سبھی کچھ حلال ہوتا ہے

ہاتھ سے تحریر شدہ شاعری کا تحفہ

ہر ماہ محدود تعداد میں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی شاعری یا کتاب دوستوں کی خدمت میں قرعہ اندازی کے ذریعے پیش کی جاتی ہے۔اگر آپ یہ تحفہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس ای میل پر رابطہ کیجیے

Gift@SQais.com

کتاب خریدیئے

آپ میری کتاب لیلیٰ خریدنے کے لیے علم و عرفان پبلشرز۔ 40 الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور تشریف لایئے یا گھر بیٹھے کیش آن ڈیلیوری کے لیے فون آرڈر کریں۔ قیمت 300 روپے بمعہ ڈاک خرچ۔ 144 صفحات۔ 330 گرام

Phone : 0092-42-37232336, 37352332

نوٹ: کچھ آٹو گرافڈ کاپیاں بھی موجود ہیں مگر ان کے لیے جلد آرڈر کیجیے

Buy my book "Laila" Visit Ilm-o-Irfan Publishers, 40-Alhamd Market Urdu Bazaar Lahore - Pakistan, 54000 or Order it on phone for home delivery. 144 Pages, 330 Grams, Price 300 Rs. (Including Postal Expenses(
Phone : 0092-42-37232336, 37352332
Note: For autographed copies order quickly

آنکھ بند کر کے لیجیے وہ کتاب
قیسؔ کا جس پہ نام ہے صاحب

کیا آپ ٹوئٹر پر موجود ہیں؟

میرا ٹوئٹر اکاؤنٹ بہت زیادہ ایکٹو ہے۔ روزانہ تازہ اشعار کے ساتھ ساتھ مکمل غزلیات بطور الگ الگ اشعار ٹوئٹر پر شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اگر آپ ٹوئٹر پر موجود ہیں تو میرے اس ٹوئٹر ہینڈل سے منسلک ہو سکتے ہیں۔

Twitter.com/ShahzadQais

ٹیکسٹ فائلیں ڈاؤن لوڈ کیجیے

اگر آپ اپنی وال، پیج یا گروپس میں میری شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے یہ میری تمام کتب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائلیں موجود ہیں۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔

حسب فرصت ملاحظہ کیجیے۔

لیلیٰ	http://SQais.com/QaisLaila.html
دِسمبر کے بعد بھی	http://SQais.com/QaisDecember.html
تتلیاں	http://SQais.com/QaisTitliyan.html
عید	http://SQais.com/QaisEid.html
غزل	http://SQais.com/QaisGhazal.html
عرفان	http://SQais.com/QaisIrfan.html
انقلاب	http://SQais.com/QaisInqilab.html
وُہ اِتنادِلکش ہے	http://SQais.com/QaisDilkash.html
نمکیات	http://SQais.com/QaisNamkiyaat.html
نقشِ ہفتم	http://SQais.com/QaisNaqsh.html
اِلہام	http://SQais.com/QaisIlhaam.html
شاعر	http://SQais.com/QaisShayer.html
ایک شعر	http://SQais.com/QaisShair.html
ایک سو اسی	http://SQais.com/Qais180.html

اس کتاب کا مکمل متن حاصل کریں

اگر آپ اپنی وال، پیج یا گروپس میں یہ شاعری پیش کرنا چاہتے ہیں تو آپ کی سہولت کے لیے اس کتاب کی تازہ ترین ٹیکسٹ فائل موجود ہے۔ یوں ایک تو آپ کو ٹائپنگ کی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔ دوسرے یکساں اور تازہ ترین متن دستیاب ہو گا۔

SQais.com/QaisShayer.html

بات کب آج شعر شار کی ہے

بات کب آج شعر شار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

آج کے آج ہی بنیں شاعر
پیشکش اَپنے کاروبار کی ہے

"ٹرن کی" سسٹموں کا دور ہے یہ
کچھ کمی ہے تو اِشتہار کی ہے

پیشہ وَر ہیں سو مل کے لکھی کتاب
اِک غزل میری ، اِک فگار کی ہے

بوڑھے لوہار کو بتائے کوئی
ضرب مہنگی فقط سنار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

دَھندہ کب ہے یہ اَدبی دَفتر ہے

دَھندہ کب ہے یہ اَدبی دَفتر ہے
بھاؤ اَشعار کا مقرر ہے

صرف آزاد نظم لکھنے کا
بیس لفظوں کا ایک ڈالر ہے

فی غزل پندرہ پر میں لا دُوں گا
ریٹ ویسے تو کافی اُوپر ہے

پیشہ وَر لوگوں کو ہی لکھنے دیں
آپ خود نہ لکھیں تو بہتر ہے

ایک نو کی بھی چل رہی ہے کتاب
اَپنی ریشو تو ایک چار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

آپ باہر کمائی کرتے ہیں

آپ باہر کمائی کرتے ہیں
اور اِتنی رَقم سے ڈَرتے ہیں ؟

آپ کے ہاں لکھاری بننے کو
لوگ جی جان سے گزرتے ہیں

روکنے والے سارے حاسد ہیں
اُن کی باتوں پہ کان دَھرتے ہیں ؟

لوگ کیسینو بھی تو جاتے ہیں
ڈُوبنے والے ہی اُبھرتے ہیں

ہم کو معلوم ہے کہ آپ کے ہاں
ایک روٹی بھی دو دُلار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

ڈُھونڈ کر اَچھی غزلیں لا دیں گے

ڈُھونڈ کر اَچھی غزلیں لا دیں گے
چھپنے سے پہلے بھی پڑھا دیں گے

سر وَرَق ڈھیر سارے رَکھے ہیں
جو کہیں گے وُہی لگا دیں گے

اِک فلیپ آپ کو میں لکھ دُوں گا
دُوسرا ، وُہ میاں بنا دیں گے

آپ کا قد نمایاں کرنے کو
اِک غزل بانس پر چڑھا دیں گے

جس کا جی چاہے اَب ہو "اِہلِ کتاب"
بات کب جبر و اِختیار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

موٹا کاغذ نظر جکڑتا ہے

موٹا کاغذ نظر جکڑتا ہے
دھاگہ جاپانی کم اُکھڑتا ہے

رَنگ اِس کے کرنسی والے ہیں
یہ " پرنٹر " جبھی اَکڑتا ہے

جلد ہو اَعلیٰ ، گرد پوش نفیس
قاری تب ہاتھ میں پکڑتا ہے

ایک سی ڈی بھی ٹھونک دیں گے ساتھ
ٹوٹی بھی ہو تو رُعب پڑتا ہے

قصہ ہے آپ کی یہ شہرت کا
داستاں میرے روزگار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

بُک کی تقریبِ رُونمائی بھی

بُک کی تقریبِ رُونمائی بھی
" پانچ تارے" میں بُک کرا لیں گے

شعر کو سُر کا دَھکا دینے کو
دو گوّیئے نما بلا لیں گے

اِستری کر کے کچھ لفافے بھی
مختلف رَقموں کے بنا لیں گے

اَدبی گوشوں کے سربراہوں کی
گاڑیاں بھیج کر دُعا لیں گے

اَدبی تنظیموں کی تو اَب حالت
ایک بیمار سو اَنار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

شاعروں کی ہے ، شاعرات کی ہے

شاعروں کی ہے ، شاعرات کی ہے
دَعوتِ عام لحمیات کی ہے

"سلجھے چرغوں" سے کم چلے گا نہیں
چونکہ تقریب اَدبیات کی ہے

چھوٹے قیمے کے سُرخ سیخ کباب
ذائقہ بازی نصف رات کی ہے

جھاگ دو طرح کی اُڑائیں گے
مے کشی جان غزلیات کی ہے

اب کہاں تیر نیم کش کا دور
آج کل بات آر پار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

میرا اِک بھانجا بھی صحافی ہے

میرا اِک بھانجا بھی صحافی ہے
فون ہی میرا اُس کو کافی ہے

آپ کے منہ سے جو نکل جائے
وُہ لکھے گا یہ مو شگافی ہے

کس میں جرأت ہے خود سے کچھ چھاپے
یہ لفافہ ہے وُہ لفافی ہے

نامور لوگ لکھیں گے کالم
اِس کا خرچہ مگر اِضافی ہے

آپ کیا لکھتے ہیں ، نہیں لکھتے
شاعری اَپنی ہے ، اُدھار کی ہے ؟

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

نام شام اَپنا خود اُٹھا لیجے

نام شام اَپنا خود اُٹھا لیجے
خود کو خود کاندھے پر بٹھا لیجے

گھر میں ، گیراج میں یا باہر ہی
عالمی اَنجمن بنا لیجے

میر و غالب وَغیرہ سے منسوب
اُردُو ایوارڈ بھی چلا لیجے

سر کے بل آنے کو ہیں راضی اَدیب
بات جو مانے وُہ بلا لیجے

اِک ٹکٹ ، چند نوٹ ہیں لازِم
یا طلب بسترے کی ، کار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

اُردُو اُستادوں کی جو حالت ہے

اُردُو اُستادوں کی جو حالت ہے
آپ اُنہیں جو بھی دیں غنیمت ہے

اُردو ایم فل کا اِک مقالہ بھی
آج کل سب سے سستی شہرت ہے

خود پہ لکھا مقالہ چھپوا کر
بانٹنے میں عجیب لذت ہے

آپ اور والدِ گرامی کی
تین تصویروں کی ضرورت ہے

دو مقالے تو چاہیے ہوں گے
داستاں ہی یہ اِعتبار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

ٹیڑھی اُنگلی سے گھی نکلتا ہے

ٹیڑھی اُنگلی سے گھی نکلتا ہے
بنجمن ہر جگہ پہ چلتا ہے

ایک شاعر میں گُڑ بھی ڈالنا ہے
وَرنہ وُہ آگ بھی اُگلتا ہے

پانچ سو دیں گے اُن کو جن کا موڈ
نوٹ کو دیکھ کر بدلتا ہے

شاعر اِک دُوسرے سے جلتے ہیں
دیپ سے جیسے دیپ جلتا ہے

سلطنت مفت میں نہیں ملتی
جنگ یہ اَدبی اِقتدار کی ہے

بات تو صرف دَس ہزار کی ہے
بات تو صرف دَس ہزار کی ہے

نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کریں

چونکہ میں اپنی کتب اپ ڈیٹ کرتا رہتا ہوں اس لیے ہو سکتا ہے اس کتاب کا نیا ایڈیشن آ چکا ہو۔ ابھی اس لنک کے ذریعے نیا ایڈیشن ڈاؤن لوڈ کیجیے۔

SQais.com/QaisShayer.pdf

حرفِ آخر

جب تلک لکھنے والا زندہ ہے
ہر غزل نا تمام ہے صاحب

میری تمام شاعری ایک دائمی طالب علم کی مسلسل سیکھنے کی جدوجہد ہے۔ اس ضمن میں کسی کلام میں تبدیلی یا منسوخی کا عمل ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ آپ کسی بھی پہلو میں کوئی نقص یا بہتری کی تجویز رکھتے ہوں تو میں تہہ دل سے آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ ضرور لکھیے میں حتی الامکان اپنے بیان، اظہار، مطالب اور پیشکش میں بہتری لانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

قریبی دوستوں کے راز ہیں برائے فروخت

قریبی دوستوں کے راز ہیں برائے فروخت
مرا قلم ، مرے اَلفاظ ہیں برائے فروخت

کتابیں تول کے بیچی ہیں بھوک کے ہاتھوں
سخن وَری کے سب اَنداز ہیں برائے فروخت

لہو سے لکھے ہُوئے کچھ خطوط ، اِک تصویر
وُہ دیپ جو میرے ہمراز ہیں برائے فروخت

مہینہ باقی ہے اور جیب میں فقط اَلفاظ
چمکتے لوگو ! دو اَبیاض ہیں برائے فروخت

تم اَپنی کہہ کے غزل بزم میں سنا دینا
جمالِ لیلیٰ کے سب ناز ہیں برائے فروخت

خود اَپنی مرضی سے نیلام گھر سجایا ہے
تمام تمغے ، سب اِعزاز ہیں برائے فروخت

سنہری پیشکش کو قیسؔ کی غزل نہ سمجھ:
۔"مرا قلم، مرے اَلفاظ ہیں برائے فروخت"۔

آپ کا شکریہ

اتنے مصروف دور میں اس عاجزانہ کاوش کو چند لمحے دینے پر میں تہہِ دل سے آپ کا شکر گزار ہوں۔ اپنے پسندیدہ شعر سے متعلق رائے دینے یا اپنے قیمتی مشوروں سے نوازنے کے لیے ضرور رابطہ کیجیے۔ سدا خوش رہیے۔ خدا حافظ

شہزاد قیسؔ ۔لاہور